111816 ـ ماں نے ايك بيوى كے حقوق ميں كوتاہى پر مجبور كر ديا

سوال

اگر كسى شخص كى دو بيوياں ہوں، اور اس شخص كى ماں نے اسے ايك بيوى كے حقوق ميں كوتاہى پر مجبور كر ديا تو خاوند نے اس بيوى كو اس كوتاہى ميں ہى اپنے ساتھ رہنے يا پھر عليحدگى اختيار كرنے كا كہہ ديا اور بيوى اس كے ساتھ رہنا اختيار كر لے تو كيا ايسا جائز ہو گا ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

" اگر خاوند اپنى بيوى كو اپنے ساتھ رہنے يا عليحدگى كا اختيار دے اور بيوى اس كے ساتھ رہنا اختيار كرے تو خاوند پر كوئى گناہ نہيں؛ بلكہ گناہ اور حرج تو اس كى ماں پر ہے جس نے اسے اس حال پر مجبور كيا ہے.

اگر خاوند اپنى والدہ كو خود نصيحت كرنے كى استطاعت ركھتا تو خود نصيحت كرے، يا پھر كسى واسطہ سے جس كى بات تسليم كرتى ہو اس كے ذريعہ نصيحت كرائے كہ اس كے ليے ايسا كرنا حلال نہيں.

خدشہ ہے كہ كہيں اسے دنيوى اور اخروى عذاب اور سزا كا شكار نہ ہونا پڑ جائے، يہ نصيحت كرنا لازمى ہے، وگرنہ اگر استطاعت نہ ہو تو پھر اللہ تعالى كسى كو بھى اس كى استطاعت سے زيادہ مكلف نہيں كرتا " انتہى

فضيلۃ الشيخ عبد الرحمن السعدى رحمہ اللہ.